© rasailojaraid.com

کتابیں 'تاریخ دعوت و جہاد- برصغیر کے تناظر میں' اور 'جدید ترکی میں اسلامی بیداری' شائع ہوچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور اپنے مواد اور پیش کش کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہے۔ (محمد جرجیس کریمی)

عصر حاضر کی نفسیاتی الجھنیں اور ان کا اسلامی حل مولانا سلطان احمد اصلاحی

عصر حاضر کا ایک امتیاز یہ ہے کہ اس میں انسان نے زندگی کے ہر میدان میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ سائنس اور تکنالوجی میں غیر معمولی پیش رفت کے نتیجے میں اسے بے شمار سہولیات حاصل ہوگئی ہیں۔ مسافتیں سمٹ گئی ہیں، پہلے جن مقامات تک ہفتوں اور مہینوں میں پہنچا جاتا تھا، اب ان تک منٹوں اور گھنٹوں میں پہنچا جاسکتا ہے۔ اسبابِ آسائش کی فراہمی نے زندگی کو آرام دہ اور پرتعیش بنادیا ہے۔ رہن، سہن، خوردونوش اور دیگر معاملات میں اس قدر فرق آگیا ہے کہ پہلے اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا، لیکن المیہ یہ ہے کہ ان غیر معمولی ترقیوں نے انسان کو سکون فراہم کرنے کے بہ جائے اسے اضطراب اور بے چینی میں مبتلا کردیا ہے۔ ننانوے کے پھیر میں اس کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔ وہ ہر وقت زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے اور معیارِ زندگی کو بلند سے بلند تر کرنے میں سرگرداں رہتا ہے۔ خورد ونوش میں اصولِ صحت کو ملحوظ نہ رکھنے کے نتیجے میں طرح طرح کے امراض وعوارض رونما ہورہے ہیں۔ جنسی بے اعتدالی کی بنا پر پرمسرت ازدواجی زندگی خواب بن گئی ہے۔ مال و دولت، عیش و آرام اور دیگر معاملات میں پسندیدہ معیار تک نہ پہنچ پانے کی صورت میں زندگی گھٹ گھٹ کر گزرتی ہے یا بے صبری کے نتیجے میں خودکشی کے واقعات کثرت سے پیش آنے لگتے ہیں۔ کرپشن، بدعنوانی، رشوت ستانی، حقوق کی پامالی، لوٹ کھسوٹ، ظلم وتشدد اور سماج میں پھیلی ہوئی دیگر برائیاں اسی صورت حال کے مختلف مظاہر ہیں۔ الغرض موجودہ دور کا انسان اپنی تمام تر ترقیوں کے باوجود طرح طرح کے اخلاقی مسائل اور نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہے، جن سے نجات کی اسے کوئی راہ سجھائی نہیں دے رہی ہے۔

© rasailojaraid.com